ملنے کا پتہ :۔ رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد

مولانا عبدالرحمان عاجز اردو زبان کے بہترین اور کامیاب شاعر ہیں ۔ ان کا قلم دینی اقدار کی سربلندی کے لئے وقف ہے ۔ مولانا عاجز نے اپنی زبان اور قلم سے جام و سبو، گل و بلبل، زلف یار کی مدح و ستائش کرنے کے بجائے اسے دین کی تبلیغ کا ذریعہ گردانا ۔ قلم کا کوئی شوشہ اور نکتہ ایسا نہیں جو غیر دینی ہو۔ ان کے اشہب قلم کی جولانیاں، اصلاحِ معاشرہ، اصلاحِ اعمال، اصلاحِ عقائد، فکرِ آخرت اور اشاعت توحید و سنت کے لئے وقف ہیں ۔ ان کا رہوارِ قلم اسلام کی عظمت و سربلندی کے لئے چوکڑیاں بھرتا ہے صبح صادق ان کا دوسرا شعری مجموعہ ہے جس میں مختلف عنوانات سے چوراسی نظمیں شامل ہیں، شروع میں درویش شاعر جناب احسان دانش مرحوم کی مقدمہ نما تقریظ ہے ۔ فردوسی اسلام حفیظ جالندھری مرحوم کا پیغام تہنیت ہے ۔ حرفِ اوّل کے عنوان سے مولانا عاجز نے اس کی وجہ تصنیف بھی واضح فرمائی ہے کتاب کس مقصد کے لئے لکھی گئی اس کو معلوم کرنے کے لئے مصنف کے اپنے الفاظ ملاحظہ فرمائیں جو انہوں نے انتساب کے زیرِ عنوان رقم فرمائے ۔

میں اپنی یہ تصنیف صبح صادق، ہر اس خوش بخت کے نام منسوب کرنے میں خوشی محسوس کر رہا ہوں ۔ جو مقصود حیات سے خبردار ہو کر خالقِ کائنات کی اطاعت و عبادت میں منہمک ہیں اور اس کے سینے میں مخلوق خدا کے لئے محبت و خدمت کا جذبہ موجزن ہے وہ سیدِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی سچی تصویر ہے ۔

المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمومن من امن الناس على دمائهم واموالهم ۔

کتاب کیا ہے ۔ علم و ادب اور تحقیق و تبلیغ کا ایک نہایت خوبصورت قیمتی اور علمی تحفہ ہے ۔ اسلوب بیان عمدہ ۔ طرز نگارش فصاحت و بلاغت کا آئینہ دار، زبان میں سلاست و شیرینی انداز بیان متین اور سنجیدہ، الفاظ خوبصورت، عظمت بیان مسلّم یہ ہیں امتیازات جنہوں نے اس کتاب کو دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ بنا دیا ہے ۔ قارئینِ ترجمان الحدیث کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے اور اسے اپنی ذاتی لائبریری کی زینت بنانا چاہیئے ۔

قاضی محمد اسلم سیف

اعلان ضروری

جن معاونین کرام کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے ان کے نام پرچہ بذریعہ وی پی پی بھیجا جا رہا ہے جس کا وصول کرنا ان کا دینی جماعتی اور اخلاقی فریضہ ہے ۔